جلد ۵۲/۱۷ | ۲۶ احسان ۱۳۴۲ ہش ۴ صفر ۱۳۸۳ھ ۲۶ جون ۱۹۶۳ء | نمبر ۱۴۹

صاحبزادی سیدہ طلعت صاحبہ وفات پاگئیں

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن

ربوہ ۲۵ رجون (۷ بجے صبح) نہایت درجہ افسوس اور درد و الم کے ساتھ ہم احباب جماعت تک یہ اندوہناک خبر پہنچاتے ہیں کہ محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ کی صاحبزادی سیدہ امۃ الصمد طلعت صاحبہ جو ایک عرصہ سے تشویشناک طور پر بیمار چلی آ رہی تھیں مورخہ ۲۴ اور ۲۵ جون ۱۹۶۳ء بروز پیر و منگل کی درمیانی شب گیارہ بجے کے قریب لاہور میں وفات پاگئیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ وفات کے وقت آپ کی عمر ۱۷ یا ۱۸ سال تھی۔ پچھلے دنوں انتڑیوں میں بندھن پڑ جانے کی وجہ سے ڈھاکہ میں آپ کا اپریشن ہوا تھا۔ اس کے بعد آپ کی طبیعت سنبھلی نہیں بلکہ بیمار گرتی چلی گئی۔ چنانچہ بغرض علاج آپ کو ڈھاکہ سے لاہور لایا گیا۔ ڈاکٹروں نے خون کے کینسر کی بیماری تشخیص کی جس سے آپ جانبر نہ ہو سکیں اور بقضائے الٰہی وفات پاگئیں۔ جنازہ آج لاہور سے ربوہ لایا جا رہا ہے۔

آپ حضرت مرزا شریف احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی پوتی اور حضرت مرزا عزیز احمد صاحب مدظلہ ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان کی نواسی تھیں۔ ادارہ الفضل اس صدمۂ عظیم پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ، حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی، حضرت مرزا عزیز احمد صاحب مدظلہ اور محترم صاحبزادہ مرزا ظفر احمد صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دیگر افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ مولیٰ کریم محترمہ صاحبزادی صاحبہ مرحومہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے اور ان کی پاک روح پر رحمتوں، فضلوں اور برکتوں کی بارش نازل کرے۔ نیز خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور جماعت احمدیہ کو یہ صدمہ صبر سے برداشت کرنے کی توفیق عطا کرے اور ہم سب کا دین و دنیا میں ہر طرح حافظ و ناصر ہو۔ آمین اللّٰھم آمین

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۲۵ رجون بوقت ۸ بجے صبح - کل دن بھر حضور کی طبیعت بہتر رہی۔ البتہ عصر کے قریب کچھ دیر کے لئے بے چینی کی تکلیف ہو گئی۔ اس وقت حضور کی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

آمین اللّٰھم آمین

حضرت سیدہ اُم وسیم احمد صاحبہ کی علالت اور درخواست دعا

حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ کافی عرصہ سے بیمار چلی آ رہی ہیں۔ بلڈ پریشر اور ذیابیطس کا عارضہ تو پہلے سے ہی تھا۔ لیکن چند دن ہوئے کہ انہیں گر جانے کی وجہ سے چوٹ آ گئی تھی اور دائیں کندھے کے نیچے Fracture ہو گیا تھا۔ آج کل سیدہ صاحبہ موصوفہ بغرض علاج لاہور تشریف لے گئی ہیں اور مکرم شیخ بشیر احمد صاحب ایڈووکیٹ کی کوٹھی پر مقیم ہیں۔ اور مکرم ڈاکٹر میجر شیخ محمود الحسن صاحب علاج کر رہے ہیں۔ احباب جماعت آپ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۵ رجون۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

"پیشاب کی نالی میں سوزش ہے۔ بے چینی بہت زیادہ ہے اور کمزوری بھی بہت ہے تا حال کوئی افاقہ نہیں"۔

احباب جماعت توجہ اور درود کے ساتھ بالالتزام دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و رحم سے حضرت میاں صاحب مدظلہ العالی کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے

آمین اللّٰھم آمین

کتاب "سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب" کا امتحان

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کا ایک عظیم الشان مقصد "کسر صلیب" ہے جس سے مراد نصاریٰ کے مذہب اور ان کے صلیبی عقیدہ کا بطلان ہے۔ کتاب مندرجہ عنوان میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے عیسائی عقائد کی تردید اور اسلامی تعلیم کی برتری نہایت دلکش انداز میں بیان فرمائی ہے۔ ہماری جماعت کے ہر فرد کیلئے اس چھوٹی سی کتاب کا مطالعہ کرنا اور اس کے مندرجات حفظ کرنا از بس ضروری ہے۔ اس لئے نظارت اصلاح و ارشاد اس کتاب کو تمام جماعت احمدیہ یعنی انصار، خدام اور اطفال میں سے جو امتحان میں شامل ہونے کے قابل ہوں ان کے لئے بطور نصاب امتحان مقرر کرتی ہے۔ ۶ اکتوبر ۱۹۶۳ء بروز اتوار نظارت ہذا کی طرف سے امتحان ہوگا۔ تمام احباب کو چاہیئے کہ اس امتحان میں شامل ہوں۔ اسی طرح لجنہ اماءاللہ مرکزیہ کے زیر اہتمام اس کتاب کا امتحان ہوگا۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

کُتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے متعلق ایک ضروری اعلان

محترم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب وکیل التبشیر

گو وکالت تبشیر نے گزشتہ چند سالوں میں سلسلہ کے لٹریچر کو انگریزی زبان میں شائع کرنے کے لحاظ سے خاصہ کام کیا ہے۔ تاہم جو کام کرنا باقی ہے۔ اس کی مقدار بہت زیادہ ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کے مجموعی اور انفرادی تعاون کے بغیر یہ کام نہیں ہو سکتا۔

کام کی وسعت کا حال یہ ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب میں سے ابھی صرف گیارہ کتابوں کا ترجمہ ہوا ہے اور ان میں سے بھی پانچ ایسی ہیں کہ ان کے صرف ایک حصہ کا ہی ترجمہ ہوا ہے۔ ان گیارہ میں سے چھ شائع ہوئی ہیں۔ اور ابھی ایک مرتبہ بھی کتابی شکل میں شائع نہیں ہوئیں۔ جن کتب کا ترجمہ کرنا باقی ہے۔ ان کی تعداد ۸۰ سے متجاوز ہے۔ جیسا کہ اس اعلان کے ساتھ شائع شدہ فہرستوں سے ظاہر ہے۔

میری رائے میں ہمیں جلد از جلد حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب کو انگریزی میں ترجمہ کر کے شائع کرنا چاہیئے۔ اس وقت غیر ممالک کی یونیورسٹیوں سے کئی مطالبات اس قسم کے آ رہے ہیں کہ بعض طلباء نے ڈاکٹریٹ کی ڈگری لینے کے لئے اپنے Thesis کا مضمون Ahmadiyya movement رکھا ہے اور وہ مطالبہ کرتے ہیں کہ حضرت اقدس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتب سے اور حضور کے اپنے الفاظ میں ان کے سوالات سے متعلق مواد ان کو مہیا کیا جائے۔ اس قسم کے مطالبات لنڈن، پیرس اور امریکہ سے آ چکے ہیں۔ درحقیقت ایسے Thesis تو بھی تیار ہو سکتے ہیں کہ اصل کتابیں انگریزی زبان میں مع انڈکس وغیرہ شائع شدہ ہوں اور طلباء سب کتابوں کو مختلف عنوانات کے ماتحت دیکھ کر اپنی ضروریات کے مطابق مواد اخذ کر لیں۔

بہرحال تبلیغ اسلام کی غرض سے حضرت اقدس کی کتابوں کے غیر زبانوں میں تراجم شائع کرنا ہمارا اہم ترین ذمہ داری ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لئے میری رائے میں مندرجہ ذیل تین صورتیں بیک وقت اختیار کرنی مناسب ہوں گی

(۱) ہر سال بعض کتابیں انتخاب کر لی جائیں اور شروع سے لے کر آخر تک ترجمہ کروائی جائیں۔

(۲) حضور کی کتب میں سے ایسے حصص یا ابواب منتخب کر لئے جائیں۔ جہاں کسی ایک سوال کے مختلف پہلوؤں کا ایک ہی جگہ مسلسل اور مفصل جواب آ گیا ہو اور کسی اور کتاب کی طرف رجوع کرنے کی چنداں ضرورت نہیں۔ ایسے حصص کو ترجمہ کرا کے کتابچوں کی صورت میں شائع کرا دیا جائے۔

(۳) بعض سوالات کے مختلف پہلوؤں پر حضور علیہ السلام نے اپنی مختلف کتابوں میں روشنی ڈالی ہے۔ ایسے عنوانات کے متعلق مختلف کتابوں میں سے اقتباسات جمع کرا لئے جائیں۔ اور کتابی صورت میں مرتب کر کے ان کا انگریزی ترجمہ شائع کرایا جائے۔

(۱) الفضل میں یہ اعلان اس لئے کیا گیا ہے تا دوست مشورہ دیں اور کوئی اور مفید تجویز پیش کریں۔

(۲) کم از کم پانچ کتابیں تجویز کریں۔ جن کا ترجمہ آپ کے نزدیک فوری طور پر کروانا چاہیئے جن امور کے پیش نظر آپ یہ کتابیں تجویز کریں کسی قدر تشریح ان کی بھی کر دیں۔

(۳) نمبر ۲ کے ماتحت آپ کے علم میں جو حصص بعض سوالات کا مکمل جواب ہیں ان کی نشاندہی فرمائیں۔

(۴) اس امر سے مطلع فرمائیں کہ کیا آپ کسی کتاب کا انگریزی زبان میں ترجمہ کر سکیں گے اور اس صورت میں کیا معاوضہ پر یا بغیر معاوضہ

(۵) کیا آپ کسی ترجمہ شدہ کتاب کا انڈکس تیار کر سکیں گے اور کس صورت میں یعنی معاوضہ پر یا بغیر معاوضہ

(۶) آپ کے علم میں جو صاحب ترجمہ یا انڈکس تیار کرنے کے قابل ہوں ان کے نام دینے سے مطلع فرمائیں

امید ہے کہ آپ اپنے مشوروں سے جلد مطلع فرمائیں گے۔

خاکسار:- مرزا مبارک احمد وکیل التبشیر تحریک جدید

فہرست کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام

- براہین احمدیہ پانچوں حصے
- جنگ مقدس
- پرانی تحریریں
- سرمہ چشم آریہ
- شحنہ حق
- سبز اشتہار
- فتح اسلام
- توضیح مرام
- ازالہ اوہام
- آسمانی فیصلہ
- الحق لدھیانہ
- الحق دہلی
- نشان آسمانی
- آئینہ کمالات اسلام
- برکات الدعاء
- حجۃ الاسلام
- سچائی کا اظہار
- تحفہ بغداد
- کرامات الصادقین
- شہادت القرآن
- حمامۃ البشریٰ
- منن الرحمٰن
- اتمام الحجہ
- نور الحق
- سر الخلافہ
- انوار الاسلام
- ضیاء الحق
- نور القرآن
- ست بچن
- آریہ دھرم
- انجام آتھم
- استفتاء
- سراج منیر
- تحفہ قیصریہ
- حجۃ اللہ
- کتاب البریہ
- الانذار
- فریاد درد
- ضرورۃ الامام
- نجم الہدیٰ
- راز حقیقت
- کشف الغطاء
- ایام الصلح
- خطبہ الہامیہ
- ستارہ قیصریہ
- تریاق القلوب
- تحفہ غزنویہ
- لجۃ النور
- تحفہ گولڑویہ
- اربعین
- اعجاز المسیح
- دافع البلاء
- نزول المسیح
- تحفہ ندوہ
- اعجاز احمدی
- مواہب الرحمٰن
- نسیم دعوت
- سناتن دھرم
- سیرۃ الابدال
- لیکچر لاہور
- تقریریں
- پیغام صلح
- لیکچر سیالکوٹ
- گورنمنٹ انگریزی اور جہاد
- الہدیٰ والتبصرۃ لمن یریٰ
- ریویو بر مباحثہ بٹالوی و چکڑالوی
- البلاغ من وحی السماء
- قادیان کے آریہ اور ہم
- احمدی اور غیر احمدی میں فرق
- روئداد جلسہ دعا
- تذکرۃ الشہادتین
- معیار المذاہب

جن کتب کا ترجمہ ہو چکا ہے

کتاب	کیفیت
اسلامی اصول کی فلاسفی	چھپ چکی ہے
الوصیۃ	" "
مسیح ہندوستان میں	" "
چشمہ مسیحی	" "
ایک غلطی کا ازالہ	" "
کشتی نوح (صرف حصہ تعلیم)	" "
تجلیات الٰہیہ	کتابی شکل میں شائع نہیں ہوئی
چشمہ معرفت	" " "

حقیقۃ الوحی۔ صرف پہلے ۶۹ صفحات کا ترجمہ ہوا ہے

آئینہ کمالات اسلام۔ صرف ایک حصہ کا ترجمہ ہوا ہے۔

سراج الدین عیسائی کے چار سوالوں کا جواب۔ کتابی شکل میں شائع نہیں ہوئی۔

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے شاندار نتیجہ پر

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا اظہار خوشنودی

میٹرک کے امتحان میں تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے شاندار نتیجے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے گرامی نامے میں جن دعائیہ کلمات سے نوازا ہے۔ وہ درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ حضور نے تحریر فرمایا:-

"مکرمی ہیڈ ماسٹر صاحب تعلیم الاسلام ہائی سکول

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

آپ کی طرف سے میٹرک کا نتیجہ ملا الحمد للہ خدا کرے ہمیشہ ہی ایسے ہی بلکہ اس سے بھی شاندار نتائج سکول کے نکلتے رہیں امید

خاکسار:- مرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی

۲۳ جون ۱۹۶۳ء"

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

مجالس انصار اللہ ضلع تھرپارکر کا تربیتی اجتماع

احمد آباد اسٹیٹ میں ۵-۶-۷ جولائی کو ضلع تھرپارکر کے انصار اللہ کا تربیتی اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ جس میں علماء سلسلہ عہدہ داران مجالس مقامی وعلاقائی اور مجلس انصار اللہ مرکزیہ کے نمائندہ کی شرکت متوقع ہے۔ گرد و پیش کی مجالس کو کثرت سے اس اجتماع میں شریک ہو کر مستفید ہونا چاہیئے۔

قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ

خطبہ جمعہ

انسان کو سب سے زیادہ محبت اللہ تعالیٰ ہی کے ساتھ ہونی چاہئیے

محبت کے جو طبعی طریق انسانوں کے لئے مقرر ہیں، انہی کے ذریعہ خدا تعالیٰ کی محبت حاصل کی جا سکتی ہے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۶ اپریل ۱۹۵۱ء بمقام ربوہ

سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

بعض لوگ روحانیت اور تعلق باللہ پیدا کرنے کے لئے گُر پوچھا کرتے ہیں۔ حالانکہ

روحانیت اور تعلق باللہ کے معنے

محبت کے ہی ہیں۔ جیسے زید اور بکر میں محبت پیدا ہو جاتی ہے۔ ماں اور بیٹے میں محبت ہوتی ہے۔ باپ اور بیٹے میں محبت ہوتی ہے۔ بیٹی اور ماں میں محبت ہوتی ہے۔ بیٹی اور باپ میں محبت ہوتی ہے۔ بھائی بھائی میں محبت ہوتی ہے۔ بہن بہن میں محبت ہوتی ہے۔ بیٹی بیٹی یا بیٹے بیٹے میں محبت ہوتی ہے اور دوسرے رشتہ داروں میں محبت ہوتی ہے۔ وہی جذبہ جب انسان میں خدا تعالیٰ کے متعلق پیدا ہو جاتا ہے تو اسے تعلق باللہ کہتے ہیں۔ تعلق کے معنے ہیں لٹکنا۔ لٹکنا ہمارے ہاں بھی کہتے ہیں۔ دل اٹکا ہوا ہے دل لٹکا ہوا ہے۔ اسی کا نام تعلق باللہ اور روحانیت ہے اور اس کا امتحان اس طرح ہو جاتا ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کی خاطر قربانی کرتا ہے اور دوسرے رشتوں اور تعلقات کو اگر وہ خدا تعالیٰ کی محبت میں روک پیدا کریں تو انہیں قربان کر دیتا ہے۔

دوسری محبتوں میں

یہ ضروری نہیں ہوتا کہ کسی خاص شخص کی محبت کسی میں زیادہ ہو۔ بعض اوقات بھائی دشمنی کر جاتا ہے لیکن دوست وفا کر جاتا ہے۔ بیوی دھوکہ کر جاتی ہے لیکن ماں وفاداری سے کام لیتی ہے ماں دھوکہ کر جاتی ہے لیکن بیوی وفادار رہتی ہے۔ پھر بعض دفعہ ایسا ہوتا ہے کہ کسی عورت کے ماں باپ اس سے بے وفائی کر جاتے ہیں لیکن اس کا خاوند اس کے لئے قربانی کر جاتا ہے اور بعض دفعہ خاوند بے وفائی کرتا ہے اور ماں باپ قربانی کرتے ہیں لیکن تعلق باللہ میں

یہ شرط ہے

کہ انسان کو خدا تعالیٰ سے زیادہ کسی اور چیز سے محبت نہ ہو۔ اگر خدا تعالیٰ کی محبت سے کسی اور چیز کی محبت کا ٹکراؤ ہو جائے تو وہ خدا تعالیٰ کو ترجیح دے دے۔ حضرت علیؓ سے ایک دفعہ حضرت حسنؓ نے پوچھا کہ آپ توحید پر پوری طرح قائم ہیں یا نہیں۔ انہوں نے جواب دیا ہاں میں توحید پر قائم ہوں۔ حضرت حسنؓ نے پھر سوال کیا۔ کیا آپ کو مجھ سے بھی محبت ہے۔ حضرت علیؓ نے فرمایا ہاں مجھے تم سے محبت ہے۔ حضرت حسنؓ نے کہا آپ کو اللہ تعالیٰ سے بھی محبت ہے اور مجھ سے بھی محبت ہے تو آپ نے مجھے خدا تعالیٰ کے برابر قرار دیا۔ یہ تو شرک ہے۔

حضرت علیؓ

نے فرمایا۔ صرف محبت کا ہونا شرک نہیں بلکہ اس کے درجہ میں فرق ہونا شرک ہے۔ اس میں شبہ نہیں کہ مجھے خدا تعالیٰ سے بھی محبت ہے اور تم سے بھی لیکن جب تمہاری محبت خدا تعالیٰ کی محبت سے ٹکرائے گی تو میں تمہیں چھوڑ دوں گا۔ اور خدا تعالیٰ کو ترجیح دوں گا۔ غرض تعلق باللہ میں صرف اتنی شرط ہوتی ہے کہ خدا تعالیٰ کی محبت دوسری محبتوں سے زائد ہو۔ ویسے ہوتی وہ محبت ہی ہے کوئی علیحدہ چیز نہیں ہوتی۔

جو طریقے محبت کے انسانوں کے لئے مقرر ہیں۔ وہی خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے والے ہیں جس طرح باپ سے محبت کی جاتی ہے جس طرح

بھائی بھائی میں محبت

ہوتی ہے جس طرح بھائی بہن یا بہن بہن میں محبت پیدا ہوتی ہے جس طرح ماں بیٹا یا ماں بیٹی میں محبت پیدا ہوتی ہے جس طرح باپ بیٹا یا باپ بیٹی میں محبت پیدا ہوتی ہے جس طرح بیوی اور خاوند یا اور رشتہ داروں کی محبت پیدا ہوتی ہے اسی طرح خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہوتی ہے اس کی محبت کے نئے گُر تلاش کرنا حماقت ہے۔ جب روحانیت محبت اور تعلق باللہ ایک ہی ہیں۔ اور پھر خدا تعالیٰ کی محبت بھی وہی ہے جو انسانوں کی ہوتی ہے تو اس کے گُر بھی ایک ہی ہونے چاہئیں اور انسانوں کی محبت کا گُر یہی ہوتا ہے کہ یا احسان سے محبت پیدا ہوتی ہے یا حسن سے محبت پیدا ہوتی ہے اور یا پھر لمبے تعلق سے محبت پیدا ہوتی ہے۔ محبت کو پیدا کرنے کے یہی تین گُر ہیں۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔

جبلت القلوب علی حب من احسن الیھا

انسان کے دل میں خدا تعالیٰ نے یہ مادہ رکھ دیا ہے کہ جو شخص اس پر احسان کرتا ہے۔ اس سے محبت کرتا ہے۔ میں نے گزشتہ خطبہ میں بتایا تھا کہ اسلام نے خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کے لئے ایک آسان گُر بتایا ہے اور وہ یہ ہے کہ کھانا پینا اور پہننا خدا تعالیٰ مہیا کرتا ہے اور جب یہ سب چیزیں خدا تعالیٰ ہی مہیا کرتا ہے تو اس کا احسان موجود ہے لیکن باوجود اس کے کہ یہ گُر موجود ہے پھر بھی خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کے لئے ہمیں کوئی اور سبب تلاش کرنا پڑتا ہے۔ میں نے بتایا تھا کہ خدا تعالیٰ کا انسان پر احسان تو ہوتا ہے لیکن اس کی شناخت اور چیز ہے اگر کسی کو کوئی گمنام شخص منی آرڈر کر دے اور اپنا نام ظاہر نہ کرے تو اسے منی آرڈر کرنے والے سے محبت نہیں ہو گی کیونکہ اسے علم نہیں ہو گا کہ منی آرڈر کس نے کیا ہے اسی طرح خدا تعالیٰ بھی انسان سے مخفی ہے اور وہ

پس پردہ احسان

کرتا ہے اور اگرچہ اس کے احسان بہت زیادہ ہیں لیکن لوگ انہیں محسوس نہیں کرتے۔ ماں اپنی چھاتیوں سے دودھ پلاتی ہے اور بچہ اپنی عقل کے مطابق سمجھتا ہے کہ ماں اس پر احسان کرتی ہے۔ وہ سمجھتا ہے کہ ماں تکلیف سے اسے خون چساتی ہے۔ حالانکہ یہ قربانی کا جذبہ ماں نے خود پیدا نہیں کیا۔ یہ جذبہ اس کی پیدائش سے بھی پہلے اس کے اندر رکھا گیا تھا۔ چھوٹی چھوٹی لڑکیاں گڑیاں بناتی ہیں اور ان سے کھیلتی ہیں۔ یہ وہی بچہ پالنے کا جذبہ ہوتا ہے جو ان کے اندر پایا جاتا ہے۔ ان کے اندر یہ حس خدا تعالیٰ نے ہی پیدا کی ہے خواہ وہ عقل کے ماتحت ایسا کرتی ہیں یا بے عقلی کے ماتحت ایسا کرتی ہیں۔ بہرحال عورت کے اندر خدا تعالیٰ نے اولاد سے محبت کا مادہ رکھا ہے اور یہ وہ چیز ہے کہ جو ماں نے خود اپنے اندر پیدا نہیں کی بلکہ اس کی پیدائش سے بھی پہلے اس کے اندر رکھ دی گئی تھی اور جب یہ مادہ ماں کی پیدائش سے پہلے کا اس کے اندر پایا جاتا ہے تو پھر یہ اس کا پیدا کیا ہوا نہ ہوا۔ اب یہ

سوال پیدا ہوتا ہے

کہ جب یہ مادہ ماں کا پیدا کیا ہوا نہیں۔ تو آخر یہ مادہ ماں کے اندر کس نے پیدا کیا ہے۔ بہرحال وہ کوئی اور ہستی ہے اور ہمیں یہ تسلیم کرنا پڑے گا کہ وہ ہستی جس نے سب مخلوقات کو پیدا کیا ہے۔ اسی نے یہ مادہ ماں کے اندر رکھا ہے مگر ہم دیکھتے ہیں کہ بچہ ماں سے محبت کرتا ہے۔ خدا تعالیٰ سے محبت نہیں کرتا۔ یہ کیوں؟ بچہ خدا تعالیٰ سے محبت نہیں کرتا اس لئے کہ خدا تعالیٰ اسے نظر نہیں آتا۔ جب اس کی ماں اپنی ماں کے پیٹ میں تھی اور

خدا تعالیٰ کے فرشتے

اس کے دل میں اولاد کی خواہش اور محبت پیدا کر رہے تھے تو اس نے اس نظارہ کو دیکھا نہیں تھا۔ اس نے صرف اتنا ہی دیکھا ہے کہ ماں اسے اپنی چھاتیوں سے دودھ پلا رہی ہے خواہ وہ فاقہ ہی کر رہی ہو اور بھوک کی وجہ سے نڈھال ہو رہی ہو۔ وہ سوکھ کر کانٹا ہو گئی ہو۔ اس کا گوشت گھل گیا ہو اور ہڈیاں نکل آئی ہوں لیکن ادھر بچہ رویا اور ادھر ماں نے اپنے سوکھے ہوئے پستان اس کے منہ میں دیدیئے

خواہ پستانوں میں دودھ کا کوئی قطرہ ہو یا نہ ہو۔ ماں کے اندر یہ جذبہ جس ہستی نے پیدا کیا ہے وہ بچہ کو نظر نہیں آتی اس لئے وہ اس سے محبت نہیں کرتا۔ ماں اپنی چھاتیوں سے دودھ پلاتی ہوئی اسے نظر آتی ہے اسلئے وہ اس سے محبت کرنے لگ جاتا ہے انسان کھانا کھاتا ہے جس شخص نے اسے گندم دی اور اس نے اس سے روٹی بنائی وہ اس کا شکریہ ادا کرتا ہے یا جس کی نوکری کر کے اسنے پیسے کمائے اور ان سے اس نے گندم خریدی وہ اس کا شکریہ ادا کرتا ہے جس ماں اور بیوی نے اسے روٹی پکا کر کھلائی وہ اس کا

شکریہ ادا کرتا ہے

لیکن جس نے گندم بنائی۔ جس نے نمک بنایا۔ جس نے پانی بنایا وہ اس کا شکریہ ادا نہیں کرتا کیوں؟ اس لئے کہ گندم مہیا کرنے والا یا نوکری دینے والا اسے نظر آتا تھا۔ ماں اسے نظر آتی تھی کہ وہ گرمی کے دنوں میں آگ کے آگے بیٹھی روٹی پکا رہی ہے۔ بیوی اسے نظر آتی ہے کہ گرمی میں آگ کے آگے بیٹھی روٹی پکا رہی ہے یا سردی میں جب وہ خود لحاف سے باہر نہیں نکلتا وہ صحن میں بیٹھی اس کے لئے ناشتہ تیار کر رہی ہے۔ چونکہ وہ اسے نظر آتی ہے اس لئے اسکے اندر احساس شکریہ پیدا ہو جاتا ہے جبلت القلوب علیٰ حب من احسن الیہا خدا تعالیٰ نے انسان کے دل میں یہ مادہ رکھ دیا ہے کہ اسے جو شخص احسان کرتا نظر آتا ہے اس کا وہ شکر گزار ہوتا ہے اور چونکہ اسے اس احسان کا اصل بانی نظر نہیں آتا اس لئے اسے یہ خیال نہیں آتا کہ دراصل یہ احسان کسی اور ذات نے کیا ہے۔ ہمارے ملک میں

لطیفہ مشہور ہے

واللہ اعلم وہ سچا ہے یا عام حالات میں وہ خود بنا لیا گیا ہے۔ جب ہمارے ملک پر انگریز حاکم تھے لوگوں میں انہیں خوش کرنے کے لئے ڈالیاں پیش کرنے کا رواج تھا۔ بعد میں اگرچہ یہ قانون بنا دیا گیا تھا کہ افسروں کو ڈالیاں پیش نہ کی جائیں لیکن حکام اور رؤسا شہر کو جب موقعہ ملتا اور وہ انگریز افسروں کو ملنے کے لئے جاتے تو ان میں سے بعض ہوشیار لوگ ڈالیاں بھی لے جاتے تھے۔ کہتے ہیں کہ ایک انگریز افسر کو ایک ای اے سی اور ایک تحصیلدار ملنے کے لئے گئے۔ ای اے سی ڈالی بھی ساتھ لے گئے یہ تو سارے جانتے ہیں کہ ای اے سی بڑا ہوتا ہے اور تحصیلدار چھوٹا ہوتا ہے۔ کئی علاقوں کا چارج ہی ای اے سی کے پاس ہوتا ہے اور تحصیلدار اس کے ماتحت ہوتا ہے۔ پس جب وہ دونوں ملاقات کے لئے گئے تو اتفاقاً

انگریز افسر کے پاس

ملاقات کا وقت تھوڑا تھا اس لئے بجائے اس کے کہ وہ دونوں کو الگ الگ ملاقات کرتے کہلا بھیجا کہ دونوں آ جاؤ۔ جب ای اے سی ڈالی کو اٹھانے لگا تو تحصیلدار نے آگے بڑھ کر ڈالی کو اٹھا لیا اور کہا حضور ہمارے ہوتے ہوئے آپ یہ تکلیف کیوں کریں۔ چنانچہ تحصیلدار نے ڈالی اٹھالی اور بڑے آرام سے اندر جا کر انگریز افسر کے سامنے رکھ دی اور یہ نہ کہا کہ یہ ڈالی ای اے سی نے پیش کی ہے۔ وہ انگریز افسر اس اثر کے ماتحت کہ ڈالی تحصیلدار نے پیش کی ہے ای اے سی کی طرف پیٹھ کر کے اور تحصیلدار کی طرف منہ کر کے بیٹھ گیا اور اس سے حالات پوچھنے لگا۔ ای اے سی دل ہی دل میں کڑھتا تھا لیکن وہ کیا کر سکتا تھا۔ برابر دو گھنٹے تک ڈپٹی کمشنر تحصیلدار سے باتیں کرتا رہا اور اسنے ای اے سی کو پوچھا تک نہیں۔ ملاقات سے فارغ ہو کر جب باہر آئے تو ای اے سی نے غصہ نکالنا شروع کیا کہ تم نے کیوں یہ حرکت کی تحصیلدار نے کہا حضور یہ کس طرح ہو سکتا تھا کہ آپ میرے سامنے بوجھ اٹھاتے۔ اب ڈالی تو لایا تھا ای اے سی لیکن چونکہ وہ ڈالی تحصیلدار نے انگریز افسر کے آگے رکھی تھی اس لئے وہ اس پر مہربان ہو گیا۔ یہی حال انسان کا ہے۔

اللہ تعالیٰ کی طرف سے

اسے ڈالی آتی ہے لیکن ماں باپ بیوی بچے بہن یا بھائی وہ ڈالی اٹھا کر اس کے سامنے رکھ دیتے ہیں اس لئے وہ سمجھتا ہے کہ اصل ڈالی پیش کرنے والا وہی ہے اور وہ خدا تعالیٰ کو پوچھتے ہی نہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اسلام نے انسان کو یہ یاد دلانے کے لئے کہ حقیقی محسن خدا تعالیٰ ہی ہے یہ ترکیب رکھ دی کہ جب تم کھانا کھاؤ یا پانی پیو تو اسکے شروع کرنے سے پہلے بسم اللہ پڑھ لیا کرو۔ اور کھانے سے پیشتر بسم اللہ پڑھنے کے یہ معنے ہیں کہ یہ کھانا تمہارے سامنے رکھا تو ماں نے ہے لیکن بھیجا خدا تعالیٰ نے ہے یا کھانا تمہارے سامنے رکھا تو بیوی نے ہے لیکن بھیجا خدا تعالیٰ نے ہے یا کھانا تمہارے سامنے رکھا تو بھائی نے ہے لیکن بھیجا خدا تعالیٰ نے ہے۔ پھر کھانا کھانے کے بعد الحمد للہ کہہ کر خدا تعالیٰ کے احسان کا شکریہ ادا کیا جاتا ہے۔

غرض اسلام نے ہمیں

ایسا گر

سکھایا تھا کہ اگر مسلمان اس گر پر عمل کرتے تو یقیناً محبت الٰہی پیدا کر لیتے۔ لیکن ہوتا یہ ہے کہ اس قیمتی چیز کو کہا جاتا ہے کہ معمولی بات ہے خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کا کوئی اور گر بتاؤ کوئی کہے کہ گھوڑے کی سواری کا کیا گر ہے تو دوسرا شخص یہی جواب دے گا میاں گھوڑے پر چڑھ جاؤ اور اس کو چلاؤ۔ یا کوئی کہے لکھنے کا کیا گر ہے تو دوسرا یہی کہے گا کہ میاں ہاتھ میں قلم پکڑو اور لکھو اس میں کسی خاص گر کی کیا ضرورت ہے۔ اسی طرح اسلام نے تعلق باللہ کے پیدا کرنے کا جو

سیدھا سادہ طریق

بیان کیا تھا اسے ہم بھول جاتے ہیں اور اسے بیہودہ سمجھ کر چھوڑ دیتے ہیں۔ ہم سمجھتے نہیں کہ اس میں اشارہ ہے کہ اگرچہ تحصیلدار نے ڈالی سامنے رکھی ہے لیکن دراصل اسے ای اے سی نے پیش کیا ہے۔ اس سے یہ یاد کرانا مقصود تھا کہ کھانا تمہیں بظاہر تمہاری ماں بہن بھائی یا بیٹے بیٹیاں پیش کرتی ہیں مگر وہ اس میں واسطہ بنتے ہیں۔ اصل میں یہ کھانا خدا تعالیٰ نے دیا ہے اور جب انسان کو پتہ لگ جاتا ہے اور بار بار یہ مضمون اس کے سامنے دہرایا جاتا کہ درحقیقت یہ نعمتیں عطا کرنے والا خدا تعالیٰ ہے وہی ہمیں کھانا دیتا ہے۔ وہی ہمیں پانی دیتا ہے وہی ہمیں پہننے کو کپڑا مہیا کرتا ہے تو آہستہ آہستہ اس کی طرف دل مائل ہو جاتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جاتی ہے۔

میں نے پچھلے خطبہ میں اس بات پر زور دیا تھا کہ چھوٹے چھوٹے بچوں کو اس بات کی عادت ڈالی جائے کہ وہ

کھانا کھانے سے پہلے بسم اللہ

پڑھ لیا کریں۔ پانی پیئیں تو پہلے بسم اللہ پڑھ لیں کپڑا پہنیں تو پہلے بسم اللہ پڑھ لیں اسی طرح کوئی اور نئی چیز استعمال کریں تو بسم اللہ پڑھ لیں۔ اس کے معنے یہ ہیں کہ یہ چیزیں خدا تعالیٰ کی ہیں اس لئے اس کا شکریہ ادا کرتے ہوئے اس کا نام لے کر اور اسکے احسان کو مانتے ہوئے ہم اس کا استعمال کرتے ہیں اور جب انسان کوئی چیز استعمال کر لیتا ہے تو وہ کہتا ہے الحمد للہ۔ یعنی وہ دوبارہ خدا تعالیٰ کا شکریہ ادا کرتا ہے۔ الحمد للہ میں وہ پچھلے شکریوں کو بھی ملا لیتا ہے۔ جب وہ بسم اللہ کہتا ہے تو کسی خاص چیز کی طرف اشارہ کر کے کہتا ہے کہ میں یہ کھانا خدا تعالیٰ کا نام لے کر استعمال کرنے لگا ہوں۔ لیکن

الحمد للہ کہتے ہوئے

کوئی خاص چیز اس کے سامنے نہیں ہوتی بلکہ وہ تمام پچھلی چیزوں کا بھی شکریہ ادا کرتا ہے۔ کھانا کھانے کے بعد کوئی الحمد للہ کہتا ہے تو اسکے معنے یہ ہوتے ہیں کہ میں اس کھانے اور اس سے پہلے جو کھانے میں کھا چکا ہوں ان سب کے عطا کرنے پر شکریہ ادا کرتا ہوں یا مثلاً وہ کپڑا پہنتا ہے تو وہ کہتا ہے میں اس کپڑے اور ان سب کپڑوں کا جو اس سے پہلے میں پہن چکا ہوں شکریہ ادا کرتا ہوں یا جوتی پہنتا ہے تو وہ کہتا ہے میں اس جوتی اور ان سب جوتیوں کے لئے جو میں نے اس سے پہلے پہنی ہیں

خدا تعالیٰ کا شکریہ

ادا کرتا ہوں یا عقل و دانش ہے وہ کہتا ہے میں اس تدبیر کا جو تو نے سکھائی اور ان تمام راستوں کا جو تو نے مجھے ماں کے پیٹ سے ہی سکھانے شروع کئے تھے شکریہ ادا کرتا ہوں۔ پھر وہ بسم اللہ کہہ کر اپنے ماں باپ بہن بھائی بیٹا بیٹی بادشاہ رعایا بلکہ جانوروں نباتات اور جمادات جن کے ذریعہ اسے کھانا پہنچا ہے سب کو اکٹھا کر کے کہتا ہے اے خدا! میں خوب سمجھتا ہوں کہ یہ تیری ہی طرف سے ہے۔ اب دیکھو یہ ایک چھوٹی سی چیز ہے لیکن یہ ایک طبعی رستہ ہے۔ اب کوئی کہے کہ ماں سے محبت کیسے پیدا ہوتی ہے تو ہم اسے کہیں گے یہ تو سیدھی سادھی بات ہے۔ ماں تمہیں دودھ پلاتی ہے اور تم اسے روزانہ دودھ پلاتے دیکھ کر اس سے محبت کرنے لگ جاتے ہو اس میں نیا گر کیا ہے۔ دنیا میں تم سے کوئی انسان بھی نہیں پوچھے گا کہ ماں کی محبت پیدا کرنے کا کیا گر ہے۔ لوگ بیوی سے محبت کرتے ہیں۔ ماں باپ سے محبت کرتے ہیں۔ بہن بھائیوں سے محبت کرتے ہیں اولاد سے محبت کرتے ہیں اور تم کبھی دوسروں سے ان کی محبت پیدا کرنے کا گر نہیں پوچھتے۔ صرف اس لئے کہ یہ محبت ہم اس طبعی ذریعہ سے پیدا کرتے ہیں جو خدا تعالیٰ نے بنایا ہے لیکن

خدا تعالیٰ کے معاملہ میں

لوگ تماشا چاہتے ہیں اور کہتے ہیں یہ تو بتائیے کہ تعلق باللہ پیدا کرنے کا کون گر ہے۔ وہ سمجھتے ہیں کہ تعلق باللہ کے لئے کسی خاص طریق پر عمل کرنے کی ضرورت ہے اور امید رکھتے ہیں کہ انہیں بتایا جائے گا کہ قبرستان میں جاؤ اور ٹانگیں آسمان کی طرف کر کے لٹک جاؤ یا پانی میں ریت ملا کر پیا کرو یا صبح اٹھ کر ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر فلاں منتر پڑھا کرو تو خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جائے گی حالانکہ ان چیزوں کا خدا تعالیٰ کی محبت کے ساتھ کوئی تعلق نہیں۔ سیدھی بات ہے کہ خدا تعالیٰ کا احسان مخفی ہے جس کی وجہ سے تمہارے اندر اسکی محبت پیدا نہیں ہوتی۔ تم اسکے احسانات کو نمایاں طور پر اپنے سامنے لاؤ تو اسکی محبت پیدا ہو جائے گی اور اسے نمایاں طور پر سامنے بسم اللہ اور الحمد للہ لاتی ہیں۔ اس میں کسی گر کی ضرورت نہیں لیکن لوگ اسے بھول جاتے ہیں اور گدی نشینوں۔ مولویوں اور پیروں کے پاس سالہا سال تک بیٹھے رہتے ہیں کہ وہ کبھی خوش ہو کر انہیں

بتاتیں کہ تم ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر فلاں وظیفہ پڑھا کرو تو خدا تعالیٰ کی محبت پیدا ہو جائے گی۔

یہ طریق غیر طبعی ہے

تم کبھی یہ نہیں کہتے کہ ایک ٹانگ پر کھڑے ہو کر تم فلاں وظیفہ پڑھو تو ماں کی محبت پیدا ہو جاتی ہے یا اپنی ننگی پیٹھ پر دس کوڑے مارو تو باپ کی محبت پیدا ہوتی ہے اگر تمہیں ایسا کہا جائے تو تم کہو گے ان چیزوں کا ماں باپ کی محبت کے ساتھ کیا تعلق ہے لیکن خدا تعالیٰ کی محبت پیدا کرنے کا سوال آتا ہے تو تم گر پوچھنے لگ جاتے ہو اور وہی بے جوڑ بات تمہیں درست معلوم ہونے لگ جاتی ہے۔ غرض تعلق باللہ کا یہ

ایک بڑا نسخہ

ہے تم اپنے بچوں کو یہ باتیں سکھاؤ اور پھر ان کا مطلب سمجھاؤ۔ جب تم ہر کام سے پہلے بسم اللہ کہو گے تو انہیں خیال پیدا ہو گا کہ اصل احسان خدا تعالیٰ کا ہے کہ اس نے ہمیں کھانے کو دیا۔ پینے کو دیا۔ پہننے کو دیا بسم اللہ کہہ کر ہم اقرار کرتے ہیں کہ بے شک روٹی ماں نے پکا کر دی ہے بے شک روٹی بیوی نے پکا کر دی ہے لیکن گندم خدا تعالیٰ نے دی ہے یا تم کہتے ہو کہ روٹی تو ماں نے پکائی ہے اور پیسے باپ نے دیئے ہیں لیکن ماں کو ہاتھ خدا تعالیٰ نے دیئے ہیں اگر خدا تعالیٰ ہاتھ عطا نہ کرتا تو وہ روٹی کس طرح پکاتی۔ اسی طرح جب بھی کوئی چیز شروع کرنے سے پہلے تم بسم اللہ پڑھو گے تو

خدا تعالیٰ کا احسان

تمہیں یاد آ جائے گا اور اس طرح تمہارے دل میں اس کی محبت پیدا ہو گی اور محبت طبعی طریق سے پیدا ہو گی۔ غیر طبعی طریقوں سے نہیں تم اگر دروازے کے ذریعہ مکان میں داخل نہیں ہوتے بلکہ دیوار پھاند کر آتے ہو تو یہ طبعی طریق نہیں اس سے بجائے فائدہ کے تمہیں نقصان ہو گا۔ ہو سکتا ہے تمہاری ٹانگیں ٹوٹ جائیں یا کوئی اور نقصان پہنچ جائے۔ یا ہو سکتا ہے کوئی تمہیں چور سمجھ لے اور وہ تمہیں پکڑوا دے اور حکومت سے سزا دلوائے غرض یہ چھوٹے چھوٹے رستے ہی طبعی راستے ہیں جو انسان کے لئے نجات اور محبت الٰہی کے پیدا کرنے کا موجب ہوتے ہیں۔

مشرقی افریقہ میں تبلیغ اسلام

تقاریر اور لٹریچر کی تقسیم۔ احمدیہ مشن کسموں کی رپورٹ

قاضی نعیم الدین احمد صاحب مبلغ کسموں بتوسط وکالت تبشیر

کسموں کینیا کا تیسرا بڑا شہر ہے یہ جھیل وکٹوریہ کے کنارے واقع ہے۔ یہاں ہماری پختہ مسجد اور مشن ہاؤس ہے۔ اس علاقہ میں خاکسار اور تین افریقن معلمین کام کر رہے ہیں۔ خاکسار نے اس مشن میں آنے کے بعد یالہ، لوانڈا، وہیکا، مارا گولی اور بنگوما وغیرہ علاقوں کے دورے کئے۔ ان قصبوں میں تبلیغ کی غرض سے متعدد بار جانے کا موقعہ ملا۔ ہر مرتبہ ان مقامات کے بازاروں اور دوکانوں میں اخبارات اور اشتہارات تقسیم کئے جاتے رہے اور متعدد افراد سے زبانی گفتگو بھی ہوتی رہی۔ جب بھی عیسائیوں سے گفتگو کے دوران اسلام کی سیدھی سادی تعلیم پیش کی گئی۔ اور ساتھ ہی یہ بتایا گیا کہ موجودہ محرف و مبدل انجیل بھی عیسائیوں کے من گھڑت عقائد کی تائید نہیں کرتی تو سوائے خاموشی کے ان کے پاس اور کوئی چارہ نہ ہوتا۔ اسلام کی سادہ سی تعلیم ہر افریقن کو متاثر کئے بغیر نہیں رہتی۔ یہاں تک کہ پچھلے دنوں ایک افریقن نے اسلام کی تائید میں ایک مضمون کا عنوان یوں لکھا کہ "اسلام — کالے لوگوں کا مذہب" بسا اوقات افریقی عیسائیوں نے ہمارے دلائل کو سن کر اسبات کا اظہار یہاں تک کیا کہ عیسائی پادری انجیل کی غلط تاویلات کر کے ہمیں دھوکہ دیتے رہے ہیں۔"

سکولوں میں دورے:۔

عرصہ زیر رپورٹ میں متعدد مرتبہ سکولوں کے دورے کئے ان میں سے Kerongo اور Margoli Valnga انٹرمیڈیٹ سکول قابل ذکر ہیں۔ ان سکولوں کے ہیڈ ماسٹروں اور استادوں سے احمدیہ مشن کا تعارف کرایا مختلف موضوعوں پر انہیں اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا اور ساتھ ہی مختلف عیسائی عقائد کی تردید میں انجیل وغیرہ سے دلائل پیش کئے۔ سکولوں کے سٹاف میں سلسلہ کی کتب اور دوسرا لٹریچر تقسیم کیا۔ Valnga سکول کی لائبریری میں سواحیلی قرآن شریف بھی رکھا گیا۔ اس سکول کے ہیڈ ماسٹر خاص طور پر اسلام کی تعلیم سے متاثر ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کا سینہ قبول حق کے لئے کھولے۔ آمین

کسموں شہر کے اہم مقامات ریلوے سٹیشن اور لاریوں کے اڈہ وغیرہ پر کئی مرتبہ لوگوں میں سواحیلی اور انگلش اخبارات اور اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ عرصہ زیر رپورٹ میں ۲۵۰۰ اخبارات و اشتہارات تقسیم کئے گئے۔ مشن ہاؤس میں آنے والے احباب کو لٹریچر پیش کرنے کے علاوہ زبانی تبلیغ بھی کی جاتی رہی۔

عید الفطر کی تقریب

عید الفطر کے موقعہ پر مشن کی جانب سے ایک ٹی پارٹی کا انتظام کیا گیا۔ جس میں ۵۰ کے قریب شہر کے ممتاز لوگوں کو مدعو کیا گیا۔ ٹی پارٹی کے بعد ایک جلسہ کی کارروائی عمل میں لائی گئی۔ جس کی صدارت کسموں کے میئر نے کی۔ اس جلسہ میں دیگر مقررین کے علاوہ خاکسار نے بھی تقریر کی۔ جلسہ کے آخر میں کسموں کے میئر کی خدمت میں سواحیلی قرآن کریم پیش کیا گیا۔ اس پارٹی کی تصاویر اور خبر یہاں کے اخبارات نے بھی شائع کیں اور کسموں ریڈیو نے اس کی خبریں دی۔

"عید الفطر کی تقریب مسجد احمدیہ کے احاطہ میں منائی گئی۔ اس تقریب پر کسموں کے میئر Alderman Ondiek کو پریذیڈنٹ جماعت کسموں نے سواحیلی قرآن کریم پیش کیا۔ تقریب میں ۵۰ مہمان شامل ہوئے جن میں سیکرٹری سنٹرل نیانزا افریقن ڈسٹرکٹ کونسل اور ریجنل کنٹرولر کینیا براڈکاسٹنگ کارپوریشن خاص طور پر قابل ذکر ہیں .... تقریب میں مشنری قاضی نعیم الدین احمد نے احمدیت کے بانی حضرت احمد علیہ السلام کے زمانہ سے اب تک احمدیت کی روز افزوں ترقی کا ذکر کیا اور اسلام احمدیہ تحریک دنیا کے مختلف ممالک میں بے شمار تبلیغی مراکز قائم کر چکی ہے جن میں انگلینڈ، جرمنی، سوئٹزرلینڈ اور دیگر یورپین ممالک کے علاوہ افریقہ کے متعدد آزاد ممالک شامل ہیں۔"

VICTORIA SOCIAL CENTRE. میں اکثر افریقی آتے رہتے ہیں اس سنٹر میں ایک لائبریری بھی ہے اس سنٹر کے ڈائریکٹر سے مل کر یہاں کی لائبریری میں سواحیلی قرآن کریم اور دوسری سلسلہ کی کتب مطالعہ کے لئے رکھی گئیں تاکہ لائبریری میں آنے والے اسلام کی تعلیمات کا بھی مطالعہ کر سکیں علاوہ ازیں اس لائبریری میں آنے والوں میں ہر ماہ ۲۰۰ انگلش اخبارات بانٹے جاتے ہیں

کینیا براڈکاسٹنگ کارپوریشن کے کنٹرولر کو قرآن شریف کا سواحیلی ترجمہ پیش کیا گیا۔ اسی طرح انہیں مشن ہاؤس میں بلا کر اسلامی نماز اور دیگر اسلام کے فضائل سے آگاہ کیا گیا۔ عید الاضحی کے موقعہ پر خاکسار کی تقریر THE IDD OF ریڈیو سے نشر ہوئی۔

جیل میں تبلیغ

جیل کے انچارج سے مل کر اس بات کی اجازت حاصل کی کہ جیل میں مقیم مسلمان قیدیوں کی تعلیم و تربیت کے لئے اجازت دی جائے سو اب ہر اتوار جیل میں جا کر قیدیوں کو اسلام کی تعلیم سے آگاہ کیا جاتا ہے قیدی بڑے شوق سے ہماری اخبارات اور لٹریچر کا مطالعہ کرتے ہیں۔ بلکہ عیسائی قیدیوں کو بھی ہماری کتب کی طرف رغبت پیدا ہو رہی ہے اس لئے وہ بھی لٹریچر حاصل کرنے کے لئے آتے ہیں اس طرح مختلف قیدیوں کو اسلام اور احمدیت سے متعارف کیا گیا علاوہ ازیں جیل کے سٹاف میں بھی لٹریچر کی اشاعت کی گئی۔

نیا مشن

مارا گولی کے علاقہ میں مکرم احمد قادر صاحب نے باقاعدہ تبلیغ کا کام شروع کر دیا ہے۔ مکرم احمد قادر صاحب ربوہ میں تقریباً دو سال دینی تعلیم حاصل کر چکے ہیں۔ پہلے آپ ایک سکول میں ملازم تھے لیکن اب باقاعدہ مشن کا کام اپنے علاقہ میں شروع کر دیا ہے

آخر میں احباب سے درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ خاکسار اور باقی معلمین کی حقیر مساعی میں برکت ڈالے اور جلد اس علاقہ میں بھی اسلام اور احمدیت کی مضبوط جماعتوں کا قیام فرما دے آمین ثم آمین

خاکسار

قاضی نعیم الدین احمد

مبلغ کسموں۔

وصولی چندہ وقف جدید سال ۱۹۶۳ء

لاہور کے جن احباب کرام نے چندہ ارسال فرمایا ہے۔ ان کے اسماء درج ذیل ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی قربانی قبول فرمادے اور جملہ بہن بھائیوں کو اجر عظیم عطا فرمادے۔ آمین۔

مکرم شیخ لطیف الرحمٰن صاحب
دھرم پورہ ۱۰-۰۰
مکرم حاجی محمد اسماعیل صاحب ۷-۰۰
مکرم میجر غلام محمد صاحب کھوکھر ۲۷-۰۰
ملک ریاض احمد صاحب ۶-۵۰
اہلیہ صاحبہ " ۶-۵۰
ملک مبارک احمد صاحب ۶-۰۰
بشارت احمد صاحب ۱۲-۷۵
مکرم میاں محمد اکبر علی صاحب صدر حلقہ
پورانی انارکلی ۲۰۱-۰۰
میاں منور علی صاحب ۸-۰۰
سید بشیر احمد صاحب ۱۰-۰۰
اہلیہ صاحبہ " ۱۰-۰۰
دختر صاحب " ۶-۰۰
مکرم بابو چراغ الدین صاحب
صدر حلقہ سنت نگر (قسط) ۶-۶۲
اعجاز احمد صاحب ہاشمی ۱۰-۰۰
مکرم ملک عبداللطیف صاحب سنکوہی ۱۴-۰۰
محترمہ خیر النساء صاحبہ ایاز ۲۱-۰۰
فیاض احمد خان صاحب ۸-۰۰
چوہدری محمد ابراہیم صاحب ۱۴-۵۰
ڈاکٹر ظہور احمد شاہ صاحب (قسط) ۱۹-۹۲
بابو محمد یٰسین صاحب (قسط) ۹۰-۰۰
چوہدری محمد حمید صاحب ۷-۵۰
چوہدری فتح محمد صاحب معہ والدہ صاحبہ
و اہل و عیال ۳۷-۰۰
محترمہ آمنہ بی بی صاحبہ ۱۱-۰۰
محترمہ نصرت جہاں صاحبہ ۶-۰۰
ملک منور احمد صاحب سنکوہی ۱۱-۰۰
ملک عبدالرشید صاحب " ۱۰-۰۰
ملک عبدالحمید صاحب (قسط) ۵۰-۰۰
عبدالحق صاحب " ۱۱-۰۰
ملک عطاء الرحمٰن صاحب ۸-۰۰
عبدالغفور صاحب ۶-۰۰
ملک سیف اللہ صاحب ۲۱-۰۰
مکرم عطا محمد صاحب سپاہی حلقہ
راجگڑھ و چوبرجی ۱۰-۵۰
مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ۶-۲۵
محترمہ اہلیہ صاحبہ چوہدری
محمد ابراہیم صاحب ۸-۰۰
مکرم شیخ عبدالقادر صاحب
معہ اہلیہ صاحبہ ۱۱-۲۵
چوہدری عبدالجلیل صاحب ۸-۰۰
ملک عبدالوحید صاحب
حلقہ اسلامیہ پارک ۶-۰۰
چوہدری محمد امجد خان صاحب ۱۸-۰۰

مولوی محمد نواز صاحب ۱۰-۰۰
مکرم چوہدری عبدالستار صاحب
معہ اہل و عیال ۲۰-۰۰
مکرم چوہدری محمد عبداللہ صاحب ۷-۰۰
مکرم سردار بشیر احمد صاحب ۱۲-۰۰
محترمہ اہلیہ صاحبہ " ۱۲-۰۰
مکرم سید تہور حسن صاحب ۷-۰۰
مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ۹-۰۰
چوہدری محمد ابراہیم صاحب ۸-۲۵
محترمہ فہمیدہ بیگم صاحبہ
میجر عبداللطیف صاحب ۸-۰۰
محترمہ بشریٰ خورشید صاحبہ ۶-۰۰
ملک نصیر احمد صاحب ۱۰-۵۰
مکرم سعید احمد صاحب ۱۰-۰۰
مکرم ملک عبدالمالک صاحب دہتاسی
حلقہ محمد نگر ۷-۲۵
محمد اسحاق صاحب ۶۲-۰۰
چوہدری عصمت علی صاحب نسیم ۱۰-۲۵
مکرم میرزا ارشاد احمد صاحب
حلقہ مزنگ ۷-۷۵
مکرم شیخ عبدالحمید صاحب صدر حلقہ ۱۱-۰۰
مکرم شیخ بشیر احمد صاحب سینئر
ایڈووکیٹ (قسط) ۲۱۷-۲۵
مکرم قریشی عبدالرشید صاحب ۶-۰۰
مکرم کیپٹن عبدالواحد خان صاحب (قسط) ۱۰-۰۰
مکرم محمد لطیف صاحب الیکمنٹ ۹-۵۰
مکرم قاضی محمد اسلم صاحب پروفیسر ۷۴-۰۰
مکرم میرزا نذیر حسین صاحب ۶-۲۵
مکرم شیخ نور احمد صاحب ایڈووکیٹ ۶-۰۰
مکرم محمد نواز صاحب حلقہ لاہور کینٹ ۶-۰۰
مکرم محمد افضال صاحب " ۹-۰۰
محترمہ اقبال بیگم صاحبہ بنت ڈاکٹر
ظفر حسین صاحب ۶-۰۰
ڈاکٹر ظفر حسن صاحب صوبیدار
میجر ریٹائرڈ ۱۵-۵۰
میاں عبدالقیوم صاحب ۷-۰۰
کرنل ٹی ڈی احمد صاحب ۱۰-۰۰
چوہدری ظفر الٰہی صاحب
حلقہ وحدت کالونی (بقسط) ۱۷-۰۰
مکرم شیخ سجاد حیدر صاحب ۱۵-۲۵
چوہدری نور الدین صاحب ۱۰-۰۰
مکرم عبدالماجد صاحب ایم ایس سی ۶-۵۰
چوہدری سردار خان صاحب ۱۰-۰۰
ماسٹر اسداللہ خان صاحب ۶-۲۵
قریشی عزیز حسین صاحب ۹-۰۰
عبداللطیف صاحب ۶-۰۰
۴

پانچ سالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ

اس کی بنیاد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا وہ ارشاد گرامی ہے جو حضور نے مشاورت ۱۹۵۲ء میں فرمایا تھا کہ غرباء کو ابھارنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ دیہات میں بعض جگہ بیس بیس سال سے ہماری جماعتیں قائم ہیں۔ مگر ان میں کوئی گریجوایٹ نہیں۔ اگر محکمہ کی طرف سے ان کو تحریک کی جائے کہ وہ چندہ جس زمیندار مل کر ایک لڑکے کی اعلیٰ تعلیم کا بوجھ اٹھائیں اور قرضے کے اوپر کچھ وظیفہ دیدیا کریں تو چند سال میں کئی لڑکے گریجوایٹ بن سکتے ہیں۔

خلاصہ سکیم

جماعت کا ہر پیشہ کا فرد، مرد ہو یا عورت اس میں حصہ لے سکتا ہے۔ جو کم از کم ایک روپیہ ماہوار یا چھ روپے ششماہی بمد سکیم مرکز میں بھیجے۔ ہر تیسرے سال قسط گھٹا یا بڑھا سکتا ہے۔ اس کی سالانہ جمع شدہ رقم کا ۱/۵ وظائف پر خرچ ہوگا باقی ۴/۵ کو تجارت پر لگا کر بڑھانے کا اختیار صدر انجمن احمدیہ کو ہوگا۔ کسی ممبر کو پہلے پانچ سال کے دوران میں اپنی جمع شدہ رقم کا کوئی حصہ واپس طلب کرنے کا اختیار نہ ہوگا۔ چھٹے سال ۱/۵ حصہ واپس ملیگا۔ ساتویں سال ۲/۵ اور علیٰ ھذا القیاس دسویں سال ساری رقم بقایا۔

سکیم کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے:۔

اوّل زمیندار قرضہ تعلیم۔ دوم اہل حرفہ۔ سوم ملازمین کا۔ چہارم مستورات کا۔ اور پنجم مختص بالذات۔ اوّل۔ دوم۔ سوم کا یونٹ ضلع ہوگا۔ (یعنی ایک ضلع کی آمد اس ضلع کے اسی پیشہ کے امیدوار پر خرچ ہوگی) چہارم و پنجم کا یونٹ صوبہ ہوگا۔ مستورات کی طرف سے آمد مستورات پر ہی اسی صوبہ میں خرچ ہوگی اور جو احباب پچاس روپے ماہوار پانچ سال تک جمع کرائیں گے۔ اُن کی رقم سے جاری شدہ وظیفہ ان کے نام ہوگا اور مختص بالذات کہلائے گا۔ یہ وظائف میٹرک کے بعد کی تعلیم کے لئے جاری ہوں گے۔ ممبران بطور قرضہ حسنہ دیں گے۔ ان کی رقم پراویڈنٹ فنڈ کے طریق پر جمع ہوتی رہے گی اور وظائف لینے والے طلباء حسب قواعد نظارت تعلیم سے بطور قرضہ حسنہ وظائف لیں گے۔

آپ از راہ کرم سکیم میں خود بھی حصہ لیں اور دیگر احباب کو بھی حصہ لینے کی تحریک فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔ یہ ایک صدقہ جاریہ ہے۔ اس میں شامل ہو کر آپ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے منشاء مبارک کو پورا کر سکتے ہیں۔ آپ کی رقم سے اعلیٰ تعلیم کے لئے وظائف جاری ہوں گے۔ اور پھر آپ کی رقم بذمہ صدر انجمن احمدیہ محفوظ بھی رہے گی۔ جو حسب قواعد آپ کو واپس ملے گی۔ پس ہم خرما و ہم ثواب۔ حسب استطاعت حصہ لیں اور رقم ماہوار چندہ کے ساتھ "پنجسالہ سکیم تعلیمی قرضہ حسنہ" کی مد میں ارسال فرمایا کریں۔ والسلام

ناظر تعلیم ربوہ

سکالرشپ ہیلتھ وزیٹر ٹریننگ

طالبات کی مجوزہ فارم پر درخواستیں (تین کاپیاں) ۲۰ اگست ۱۹۶۳ء سے برائے ٹریننگ بطور ہیلتھ وزیٹر پرنسپل پبلک ہیلتھ سکول اولڈ ایم اے سی۔ ایچ ٹریننگ سنٹر پرنسیس سٹریٹ۔ بنس روڈ کراچی۔ ۱ پہنچنی چاہیئے۔۔

قابلیت: میٹرک عمر ۱۷ سے ۳۵ سال

وظیفہ ۶۰/- ماہوار ٹریننگ کے بعد تین سال تک گورنمنٹ کی ملازمت ضروری ہوگی۔ پراسپکٹس اور فارم ہائے درخواست پرنسپل صاحب سے حاصل کریں۔ (پ۔ ٹ ۲۰/۶/۱۹۶۳)

(ناظر تعلیم)

۴ بابو کلیم اللہ صاحب شاہدرہ ۶-۲۵
محترمہ حلیمہ بیگم صاحبہ ۶-۲۵

دیگر احباب لاہور کی خدمت میں گذارش ہے کہ وہ اپنے وعدہ کے مطابق اپنا چندہ جلد ارسال فرما دیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

دعائے مغفرت

مستری امام دین صاحب جو کہ میرے بھانجے تھے ۲۰/۶/۶۳ کو فوت ہو گئے ہیں۔ مرحوم مخلص اور نیک احمدی تھے۔ مہرت میں اور میرا بیٹا محمد یعقوب بھی مل کر جنازہ پڑھا۔ جماعتیں اس کا غائبانہ جنازہ ادا کریں اور دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اسکو اپنی رحمت میں جگہ عطا فرماوے۔ احمد بخش

(سیکرٹری مال جماعت احمدیہ ساہیوال)

ضروری اور اہم خبریں

لندن ۲۲ جون وزیراعظم برطانیہ ہیرلڈ میکملن نے کہا ہے کہ وہ پروفیومو سکینڈل کی بنا پر استعفیٰ نہیں دیں گے مسٹر میکملن لندن میں اپنے حلقہ نیابت میں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے انھوں نے کہا کہ میرے استعفیٰ دینے کے معنے یہ ہیں کہ میں اپنی چالیس سالہ سیاسی زندگی کو تباہ کر دوں

•۔ ڈھاکہ ۲۲ جون۔ برطانیہ کا برٹینا طیارہ کل طوفان زدگان کی امداد کے لئے ۲ ٹن ادویات لے کر چاٹگام پہنچ گیا برطانیہ نے طوفان زدگان کے لئے پچاس ہزار پونڈ کی امداد دی ہے یہ دوائیں اسی امداد کی پہلی کھیپ ہیں۔ کل ڈھاکہ میں برطانیہ کے ڈپٹی ہائی کمشنر نے کہا کہ طوفان سے متاثرہ لوگوں کے لئے برطانیہ میں چندہ جمع کیا جا رہا ہے قحط کے مقابلہ کی آکسفورڈ کمیٹی نے پچیس ہزار پونڈ اور بچوں کی بہبود کے ادارہ کی جانب سے پانچ ہزار پونڈ امداد دی گئی ہے۔

•۔ لندن ۲۴ جون۔ مغربی پاکستان میں پٹ سن کا کارخانہ لگانے کے لئے پاکستان نے مشرقی جرمنی سے جو مشینیں درآمد کی ہیں انہیں انگلستان کی بندرگاہ ڈی پر روک لیا گیا بندرگاہ کے ایک افسر نے بتایا کہ اسے عالمی بنک کی طرف سے ہدایت ملی ہے کہ ان مشینوں کو جو ایک روسی جہاز پاکستان لے کر جا رہا تھا روک لیا جائے اور مشینیں جہاز سے اتار لی جائیں۔ عالمی بنک نے پاکستان کو روسی جہاز کرایہ پر لینے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا تھا۔

•۔ ڈھاکہ ۲۴ جون۔ مشرقی پاکستان کے چھ بڑے دریاؤں میں پانی کی سطح اور بلند ہو گئی ہے کومیلا میں دریائے گومتی کی سطح خطرہ کے نشان سے چھ فٹ بلند ہے باقی دریاؤں کی سطح ابھی خطرے کے نشان سے نیچے ہے رنگ پور کی اطلاع کے مطابق دریائے تیستا میں سیلاب آگیا ہے جس سے کئی گاؤں زیر آب آگئے ہیں اور تین سو خاندان بے گھر ہو گئے ہیں۔

•۔ نئی دہلی ۲۴ جون آسام میں سیلاب سے دو سو گاؤں بری طرح متاثر ہوئے ہیں آسام کے تمام دریاؤں کی سطح میں اضافہ ابھی جاری ہے ضلع نوگنگ سیلاب سے سب سے زیادہ متاثر ہوا ہے اس علاقہ میں برہم پترا کی سطح اور بلند ہو رہی ہے۔

•۔ پشاور ۲۴ جون معلوم ہوا ہے کہ افغانستان اور پاکستان کے درمیان جولائی کے شروع میں سفیروں کا تبادلہ عمل میں لایا جائے گا اور ساتھ ہی افغانستان سے پاکستان اور پاکستان کے راستہ دیگر ممالک کو خشک پھلوں کی برآمد شروع ہو جائیگی معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ سفیروں کے تبادلہ کے بارے میں اس ماہ کے آخر تک انتظامات مکمل ہو جائیں گے اور جولائی کے پہلے ہفتہ میں کابل میں پاکستانی سفارت خانہ کام شروع کر دے گا اسی طرح افغان حکومت پشاور کوئٹہ اور چمن میں اپنے سفیر اور تجارتی ایجنٹ مقرر کرنے کے لئے ایسے افراد کا انتخاب عمل میں لا رہی ہے جو حکومت پاکستان کے لئے قابل قبول ہوں ان ذرائع نے بتایا ہے کہ افغانستان میں پھلوں کی تجارت کا موسم ۱۰ جولائی سے شروع ہوتا ہے اس لئے دونوں حکومتیں اس مہینے کے پہلے ہفتے میں سفیروں اور تجارتی ایجنٹوں کے تبادلہ کا کام مکمل کرنا چاہتی ہیں تاکہ موسم شروع ہوتے ہی افغان پھل پاکستان میں آنا شروع ہو جائے اور پاکستان کے راستے دیگر ممالک کو برآمد کیا جا سکے۔

•۔ نئی دہلی ۲۴ جون۔ الہ آباد میں مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان تصادم میں ۱۵۸ افراد گرفتار کر لئے گئے ہیں پولیس کی اطلاع کے مطابق یہ جھگڑا ایک دکان کی ملکیت کے تنازعہ پر ہوا تھا۔ دونوں طرف سے لاٹھیوں اور اینٹوں استعمال کیا گیا۔ جس میں ایک درجن کے قریب افراد مجروح ہو گئے۔

•۔ قاہرہ ۲۴ جون۔ پاکستان ابو سنبل کے تاریخی معبد کی حفاظت کے منصوبہ پر عمل درآمد کے لئے عرب جمہوریہ کو آئندہ سال ایک لاکھ ۳۰ ہزار روپیہ دے گا۔ اس سال پاکستان نے ایک لاکھ چوالیس ہزار روپے معبد کی حفاظت کے فنڈ میں دیئے ہیں عرب جمہوریہ کی حکومت فنڈ جمع کرنے کے لئے اس سال دسمبر میں بین الاقوامی لاٹری جاری کرے گی۔ جس سے توقع ہے کہ پچاس ہزار مصری پاؤنڈ کی آمدنی ہو گی۔ ابو سنبل کے معبد کو اسوان بند کی تعمیر کی وجہ سے خطرہ لاحق ہے۔

•۔ نئی دہلی ۲۴ جون۔ بھارت کے وزیر خزانہ مسٹر مرارجی ڈیسائی کل جب کلکتہ پہنچے تو ڈم ڈم کے ہوائی اڈے پر صرافوں نے ان کا سیاہ جھنڈیوں سے استقبال کیا۔ واضح رہے کہ سونے پر کنٹرول کے قانون کے سبب پانچ سو صراف بے روزگار ہو گئے ہیں۔ پولیس نے صرافوں کو ہوائی اڈے میں داخل ہونے سے روکنے کیلئے گھیرے میں لے لیا اور اسی اثناء میں مرارجی ڈیسائی کو کار میں بٹھا کر کسی اور راستے سے ہوائی اڈے سے باہر لے جایا گیا

•۔ نئی دہلی ۲۴ جون بھارت نے چین پر الزام لگایا ہے کہ اس نے لداخ میں بھارتی علاقے کے اندر ایک فوجی چوکی قائم کر لی ہے بھارت نے اس سلسلہ میں ایک احتجاجی مراسلہ ۱۷ جون کو چینی حکومت کو بھیجا تھا جسے آج شائع کیا گیا ہے۔ مراسلہ میں کہا گیا ہے کہ یہ چوکی غیر فوجی علاقے سے قائم کی گئی ہے بھارت نے چین کے اس اقدام کو کھلی جارحیت قرار دیا ہے۔

کامیابی و درخواست دعا

بزرگان سلسلہ کی دعاؤں کی برکت سے میری بیٹی وحیدہ نسرین قریشی نے بہت اچھے نمبر حاصل کرکے ایجوکیشن بورڈ کے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی ہے نیز میرے سب بچے اور بچیاں خدا تعالیٰ کے فضل و کرم سے اپنی اپنی جماعتوں میں کامیاب ہوئے ہیں

احباب دعا فرمادیں کہ مولا کریم عزیزان کی یہ کامیابیاں آئندہ بڑی کامیابیوں کا پیش خیمہ بنادے۔ احمدیت کا سچا خادم بنائے اور خدا تعالیٰ کی رضا کی راہوں پر چلنے کی توفیق پاتے رہیں

(بیگم محمد اسمٰعیل قریشی۔ اردو منزل چونگی نمبر ۲۲۔ راولپنڈی)

نوٹ:۔ آپ نے اس خوشی میں کسی مستحق کے نام سال بھر کے لئے خطبہ نمبر جاری کر دیا ہے جزاکم اللہ احسن الجزاء۔ (مینیجر)

پاکستان اور انڈونیشیا انسانی مسرت و فارغ البالی کیلئے ایکدوسرے سے پورا تعاون کرینگے

صدر سکارنو کا اعلان ـــ کراچی میں شاندار استقبال

کراچی ۲۵ جون کل شام انڈونیشیا کے صدر سکارنو نے فریئر ہال میں کراچی کے شہریوں کے سپاسنامے کا جواب دیتے ہوئے امید ظاہر کی کہ انڈونیشیا اور پاکستان کے عوام باہمی خوشحالی اور عام انسانی بہبود اور عام فارغ البالی کے لئے ایک دوسرے کے شانہ بشانہ آگے بڑھیں گے۔ صدر سکارنو کل جب کراچی پہنچے تو ان کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ وہ آج راولپنڈی پہنچ رہے ہیں۔

صدر سکارنو نے کراچی کی دعوت میں کہا میں صدر ایوب خان کا شکر گزار ہوں کہ انہوں نے مجھے پاکستان آنے کی دعوت دی اور پاکستانی عوام سے روشناس ہونے کا موقع فراہم کیا۔ آپ نے کہا یقیناً اس میل ملاپ سے دوستانہ تعلقات بڑھتے ہیں اور ایک دوسرے کے جذبات سے آگاہ ہونے کا موقع ملتا ہے۔ آپ نے کہا میں آج اپنے آپ کو پاکستانی عوام میں پا کر مسرت محسوس کرتا ہوں میں پاکستانی عوام کے لئے انڈونیشیا کے دس کروڑ عوام کی دعائیں ساتھ لایا ہوں آپ نے کہا مغربی ایریان میں کامیابی میری کوئی ذاتی کامیابی نہیں۔ یہ کامیابی انڈونیشیا کے دس کروڑ عوام کے تعاون کا نتیجہ ہے

کثیر المقاصد خوراک

کراچی ۲۵ جون۔ امریکہ کے [illegible] کے لئے خوراک نامی ادارہ نے پاکستان [illegible] کے لئے دس ہزار پونڈ کثیر المقاصد خوراک مختص کی ہے۔ تاکہ اسے ملک میں تقسیم کیا جائے کثیر المقاصد ایک مقوی اور روغنیات سے بھرپور خوراک ہے۔ جسے قریباً تمام اقسام کے پاکستانی کھانوں کے ساتھ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ یہ خوراک کی غذائی قدر و قیمت کو بڑھا دیتی ہے۔ پچاس ہزار پونڈ کثیر المقاصد خوراک پہلے ہی تجرباتی طور پر پاکستان میں تقسیم کی جا چکی ہے۔ اور نتائج بڑے حوصلہ افزا رہے ہیں۔

انڈونیشی وزیر خارجہ سے بات چیت

کراچی ۲۵ جون انڈونیشی وزیر خارجہ مسٹر ذوالفقار علی بھٹو میں کل ۵۰ منٹ تک گفتگو ہوئی۔ اس ملاقات میں باہمی دلچسپی کے مختلف موضوعات زیر بحث آئے فارن سیکرٹری مسٹر ایس کے دہلوی وزارت خارجہ کے ڈائریکٹر جنرل مسٹر پیتھادی اور پاکستان میں انڈونیشی سفیر بھی موجود تھے

بھارت کیلئے اسلحہ سمگل کیا جا رہا ہے

نئی دہلی ۲۵ جون۔ امرتسر پولیس نے دو آدمیوں کو پاکستان سے اسلحہ لیکر بھارت میں داخل ہونے کے الزام میں گرفتار کر لیا ہے، ان میں سے ایک کے قبضے سے ایک رائفل اور چھ ریوالور بھی برآمد ہوئے، گرفتار شدہ مردوں نے پولیس کو بتایا کہ وہ ہم شمالی مغربی سرحدی صوبہ سے اسلحہ سمگل کر کے لایا کرتے ہیں۔

ٹیڈی ازم کا خاتمہ ضروری ہے

راولپنڈی ۲۵ جون۔ مرکزی وزیر تعلیم مسٹر فضل القادر چوہدری نے آج قومی اسمبلی میں حب وطن اور ملک کے نظریاتی فلسفہ کے نام پر ٹیڈی ازم کو ختم کرنے کی اپیل کی ہے۔ وزارت تعلیم کے مطالبہ زر پر ایک تحریک تخفیف پر بحث کا جواب دیتے ہوئے مسٹر فضل القادر چوہدری نے کہا ٹیڈی وہ لوگ ہیں جو احساس کمتری کا شکار ثقافتی طور پر گمراہ۔ ملک کے نظریاتی فلسفہ سے بدظن اور اپنی ثقافت سے متنفر ہیں اور اپنی زندگیاں مستعار غیر ملکی ثقافت کے مطابق ڈھال رہے ہیں" وزیر تعلیم نے کہا ٹیڈی سچی مسلمان نہیں ہو سکتا۔ درحقیقت وہ ٹیڈی کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔ مسٹر چوہدری نے اپیل کی کہ ٹیڈیوں کو خوش آمدید کہنے کی بجائے تضحیک کا نشانہ بنایا جانا چاہیئے۔ ہمیں ٹیڈی ازم کے فروغ کی ایک وجہ یہ ہے کہ بعض اعلیٰ حیثیت کے لوگ ٹیڈی ہیں اور اس لئے لوگ یہ خیال کرتے ہیں کہ ٹیڈی ازم اچھی چیز ہے۔ آپ نے کہا یہ نازختم کیا جانا چاہیئے

ایک اور کنوئیں سے گیس برآمد ہوئی

سلہٹ ۲۵ جون مشرقی پاکستان میں ایک اور مقام سے گیس کا سراغ مل گیا ہے۔ پاکستان شیل آئل کمپنی نے اعلان کیا ہے کہ ڈھاکہ سے ۱۳۰ میل دور سلہٹ کے مقام حبیب گنج سے گیس برآمد ہوگئی ہے۔ اعلان میں کہا گیا ہے کہ اس کنوئیں کی کھدائی اسی سال ۲۴ مارچ سے شروع کی گئی تھی اور ۲۲ مئی کو اسے گیارہ ہزار فٹ تک کھدائی کی ہے۔ کمپنی اب تک پاکستان میں ۸ تجرباتی کنوئیں کھود چکی ہے جن میں سے چھ مشرقی پاکستان میں ہیں اور ان پر ۱۵ کروڑ روپیہ خرچ ہو چکا ہے۔

پنڈی بھٹیاں چنیوٹ روڈ زیر آب آگئی

گوجرانوالہ ۲۵ جون۔ نہر اپر چناب میں شگاف پڑ جانے کی وجہ سے پنڈی بھٹیاں چنیوٹ روڈ کا ایک بڑا حصہ زیر آب آگیا ہے۔ تازہ ترین اطلاعات کے مطابق شگاف پر کرنے کے لئے مسلسل کام ہو رہا ہے۔

انتظامیہ صورتحال پر قابو پانے میں ناکام رہی ہے

خیرپور ڈویژن کے کمشنر، ڈپٹی کمشنر اور ایس پی کے خلاف محکمانہ کارروائی

ـــ تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ ـــ

لاہور۔ ۲۵ جون۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان نے ٹھیڑی کے فرقہ وارانہ فساد کے سلسلہ میں خیرپور ڈویژن کے کمشنر اور ضلعی حکام کے خلاف محکمانہ کارروائی شروع کر دی ہے۔ یہ فیصلہ اس کمیٹی کی رپورٹ کی بناء پر کیا گیا ہے جسے گورنر نے ٹھیڑی کے فساد کی تحقیقات پر مامور کیا تھا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ مقامی انتظامیہ صورت حال پر قابو پانے میں ناکام رہی ہے یاد رہے کہ اس فساد میں جو عاشورہ محرم کے روز ہوا تھا ۱۲ افراد ہلاک ہوئے تھے صوبے کے قائم مقام وزیر قانون ملک قادر بخش نے کل صوبائی اسمبلی میں سرکار کا اعلان کا متن پڑھ کر سنایا اس کے مطابق خیرپور کے ڈپٹی کمشنر اور سپرنٹنڈنٹ پولیس کو رخصت پر جانے کا حکم دے دیا گیا ہے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کا تبادلہ کر دیا گیا ہے اور کمشنر خیرپور ڈویژن کے خلاف ہیڈ کوارٹر سے بلا اجازت غیر حاضر رہنے کے الزام میں کارکردگی اور ڈسپلن کے قواعد مجریہ [illegible] کے تحت محکمانہ کارروائی کی جا رہی ہے اسی طرح ڈپٹی کمشنر سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ایس ایچ او کے خلاف اس الزام میں کارروائی کی جا رہی ہے کہ وہ صورت حال سے عہدہ برآ ہونے کے لئے موثر کارروائی کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ وزیر قانون نے صوبائی اسمبلی میں بتایا کہ تحقیقاتی کمیٹی کی رپورٹ سے اس بارے میں کوئی شبہ باقی نہیں رہ جاتا کہ صورت حال پر قابو پانے میں انتظامیہ کی ناکامی کا اتنا ہی دخل تھا جتنا کہ فرقہ وارانہ تصادم میں ملوث ہونے والے فریقوں کا۔

اعلان میں مزید کہا گیا ہے کہ چونکہ فساد کے مقدمے جو زیر تفتیش ہیں جلد ہی عدالتوں میں آنے والے ہیں اس لئے حکومت کی خواہش ہے کہ وہ اس مرحلے پر اس سانحہ کی انفرادی یا اجتماعی ذمہ داری کا تعین نہ کرے۔

مشرقی پاکستان میں ایک اور طوفان کا خطرہ

ڈھاکہ ۲۵ جون۔ مشرقی پاکستان ایک اور طوفان کی زد میں ہے رنگون سے ۲۵۰ سو میل جنوب مغرب میں ہوا کا دباؤ مشرق کی سمت بڑھ رہا ہے یہ دباؤ خلیج بنگال میں چاٹگام سے پانچ سو میل کے فاصلہ پر ہے جہازوں اور کشتیوں کو خبردار کر دیا گیا ہے محکمہ موسمیات نے کہا ہے کہ کل صبح سے پہلے کچھ نہیں کہا جا سکتا کہ طوفان کس طرف کا رخ کرے گا چاٹگام میں تین دن سے بارش بند تھی لیکن پھر بادل چھا گئے اور موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔

طوفان زدگان کی امداد کا مسئلہ

نجی کوششوں کی حوصلہ شکنی ہو رہی ہے ـ جنرل اعظم

لاہور ۲۵ جون۔ سابق گورنر مشرقی پاکستان لفٹیننٹ جنرل اعظم خان نے کہا ہے کہ مشرقی پاکستان کے حالیہ طوفان اور سیلاب کے بعد مجھے مشرقی پاکستان سے کئی پیغامات موصول ہوئے ہیں جن میں امدادی کام کی تنظیم کے لئے مجھے مشرقی پاکستان آنے کی دعوت دی گئی ہے جنرل اعظم خان نے کہا اگر محض میری موجودگی ہی مفید ہوتی تو طوفان کے بعد میں فوراً مشرقی پاکستان جاتا لیکن اصل ضرورت امدادی کام کی ہے یہ کام وہی لوگ کر سکتے ہیں جو برسر اقتدار ہیں اور جن کو تمام ضروری وسائل حاصل ہیں یہ اصل صورت حال ہے اور چونکہ نجی کوششوں کی حوصلہ شکنی ہو رہی ہے اس لئے میں خدا سے دعا کرنے کے سوا اور کچھ نہیں کر سکتا۔

خدام الاحمدیہ [illegible]

محترم صاحبزادہ مرز[illegible]

[illegible] محترم چوہدری نذیر احمد صاحب ایم ایس سی رسٹنٹ کاٹن بائسنٹ ڈیگو یکچر پوسٹ بکس ۸۷ ملتان

ربوہ۔ کل بروز ۲۶ جون بروز بدھ [illegible] کے زیر اہتمام ایک تربیتی اجلاس منعقد ہو رہا ہے صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب اور الحاج مولانا عطاء اللہ صاحب کلیم انچارج مبلغ غانا (افریقہ) خدام سے خطاب فرمائیں گے۔ احباب جماعت عموماً اور خدام و اطفال خصوصاً شمولیت فرما کر مستفید ہوں [illegible] ایریا۔ ربوہ